ISSN. 2278-3474

سہ ماہی

دربھنگہ

جہانِ اردو

مدیر

ڈاکٹر مشتاق احمد

ترتیب

☆جہانِ فکر	ڈاکٹر مشتاق احمد	5-8
جہانِ تحقیق وتنقید		
☆ رابندر ناتھ ٹیگور کے افسانے	پروفیسر علی احمد فاطمی	9-23
☆جوہر کی غزلوں میں تماشائے حیات	پروفیسر مناظر عاشق ہرگانوی	24-28
☆مکتوباتِ سرسید کا معروضی مطالعہ	پروفیسر صغیر افراہم	29-44
☆مغربی استعماری کبیری بیانیہ.......	پروفیسر مولا بخش	45-75
☆پروفیسر خالد محمود.........	ضیاء فاروقی	76-80
☆شعری اصناف کی تحقیق........	پروفیسر عبدالرب استاد	81-85
☆اردو کی ادبی نثر میں اقبال کا مقام	ڈاکٹر ذاکر حسین	86-90
☆ کدم راؤ پدم راؤ	ڈاکٹر مسرت جہاں	91-94
☆حضرت امیر خسرو کی نثری خدمات	ڈاکٹر حبیب عالم	95-97
☆داستان سرائی کے اسباب	ڈاکٹر طاہر نواز	98-104
☆سائنس ٹکنالوجی اور اردو	روحی سلطان	105-117
☆حسرت موہانی کی غزلیہ شاعری	گلشن بانو وفا	118-122
☆ پروین شاکر کی شاعری.......	ڈاکٹر رضا محمود	123-127
☆حالی کی تخلیقات میں تانیثی عناصر	غزالہ فاطمہ	128-138
☆قرۃ العین حیدر کا کردار......	طاہر الدین طاہر	139-143
☆جدیدیت اور چند اہم خواتین افسانہ نگار	ڈاکٹر شاذیہ کمال	144-158
☆عہدِ جدید میں عورت کی حیثیت	شبنم	159-172
☆رشید حسن خاں.......	شاہنواز قمر	173-179
☆پروفیسر لطف الرحمٰن کی تنقیدی بصیرت	ڈاکٹر آفتاب عالم	180-184
☆مظفر حنفی کی نظموں میں............	ڈاکٹر جاوید اختر	185-188
☆اردو میں سفرنامے کی روایت	ڈاکٹر اوصاف احمد	189-193

کدم راؤ پدم راؤ: ایک تجزیاتی مطالعہ

☆ڈاکٹر مسرت جہاں (حیدر آباد)

سرزمین دکن ادبی حوالے سے بہت ہی زرخیز رہی ہے۔ ابتدا ہی سے اِس خطے نے اُردو زبان وادب کی آبیاری کی ہے اور اسے پھلنے پھولنے اور آگے بڑھنے کے لیے مواقع فراہم کیے ہیں۔ تاریخِ ادب شاہد ہے کہ ادب کی بیشتر شعری اصناف کی ابتدا اسی خطے کی مرہونِ منت ہے۔ قطب شاہی اور عادل شاہی عہد کے شعرا و ادبا کی خدمات نا قابلِ فراموش ہیں لیکن بہمنی سلطنت اور اس دور کی تصنیفات و تخلیقات کو اولیت کا درجہ حاصل ہے۔ اس عہد کے ایک بزرگ شاعر فخر دین نظامی نے ''کدم راؤ پدم راؤ'' لکھ کر صنف مثنوی کی مضبوط و مستحکم بنیاد ڈالی۔ اس کے بعد ہر عہد میں مثنویاں لکھی گئیں اور یہ سلسلہ آج تک قائم ہے۔

مثنوی ''کدم راؤ پدم راؤ'' کا صرف ایک ہی نسخہ مل سکا ہے جو انجمن ترقی اُردو پاکستان کی لائبریری میں مخزونہ ہے۔ اِسے مشہور محقق ڈاکٹر جمیل جالبی نے پہلی بار 1973ء میں کراچی سے شائع کیا۔ اِس کا انتساب اُنہوں نے بابائے اُردو کے نام کیا۔ ہندوستان میں اس کی پہلی اشاعت 1979ء میں ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی کے ذریعے ہوئی۔ مثنوی کدم راؤ پدم راؤ کے تعارف میں ڈاکٹر جمیل جالبی رقمطراز ہیں:

> ''اُردو زبان کی پہلی تصنیف ''مثنوی کدم راؤ پدم راؤ'' کا پہلا ایڈیشن 1973ء میں کراچی سے شائع ہوا تھا اور اب اس کا نیا ایڈیشن دہلی سے شائع ہو رہا ہے۔ اس مثنوی کی اشاعت سے نہ صرف اُردو زبان کی تاریخ اور ادبی روایت نویں صدی ہجری تک جا پہنچتی ہے بلکہ زبان کے ارتقا کی گم شدہ کڑیاں بھی مل جاتی ہیں اور اہل علم و ماہرِ لسانیات کے سامنے فکر و تحقیق کے نئے راستے کھل جاتے ہیں۔ اس نئے ایڈیشن پر میں نے پھر سے مقدور بھر محنت کی ہے اور اپنے تیار کردہ متن کا مخطوطے سے مقابلہ کر کے جہاں جہاں مجھے سُقم نظر آیا' دور کر دیا ہے۔'' (تعارف۔ص۔8)

جمیل جالبی کی یہ کاوش تدوین متن کا بہترین نمونہ ہے جس کے مشمولات کے لیے اُنہوں نے تعارف' مقدمہ' متن و عکس' فرہنگ اور ضمیمہ کے عنوانات لگائے ہیں۔ ضمیمے دو ہیں جن میں سے